السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(جو شخص غربت کی وجہ سے ایک صاع صدقہ فطر نہ دے سکتا ہو، وہ کس قدر صدقہ فطر ادا کرے؟ نصف صاع یا بالکل ادا نہ کرے؟ (سائل) (۴جولائی ۲۰۰۳ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوگوں کو چاہیے کہ غریب آدمی کو صدقہ دیں پھر اس سے وہ اپنا صدقہ الفطر ادا کرے کیونکہ صدقہ الفطر واجب ہے۔ حدیث میں لفظ ''فرض'' استعمال ہوا ہے۔ صاحب ''مرعاة المصابیح'' کی رائے کے مطابق اگر پورا صاع ادا نہ کر سکتا ہو تو نصف صاع بھی کافی ہو سکتا ہے؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:286

محدث فتویٰ